دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتویٰ نمبر 31828

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

الاستفتاء :

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے متعلق کہ ایک مسجد ہے جہاں پورا ہفتہ پانچ وقت اذان ہوتی ہے لیکن نماز باجماعت کبھی کبھی ہوتی ہے لیکن جمعہ اور عیدین پابندی سے ادا کیجاتی ہیں حالانکہ وہاں شرائط جمعہ نہیں پائی جاتی یعنی وہاں سہولیات زندگی نہیں پائی جاتی ایسی جگہ جمعہ کا کیا حکم ہے؟ نیز ظہر کی نماز اس مسجد والوں پر لازم ہے یا نہیں؟

المستفتی
محمد رمضان پاکپتن :

الجواب بتوفیق ملہم الصواب :

پانچ وقتی نماز باجماعت کی پابندی جمعہ کی شرائط میں سے نہیں ہے لہذا ایسی مسجد میں بھی جمعہ ادا کرنا جائز ہوتا ہے جہاں پنج وقتہ جماعت نہ ہوتی ہو لیکن چونکہ سوال میں تصریح ہے کہ مذکورہ علاقہ میں جمعہ کے جواز کی دیگر شرائط نہیں پائی جارہیں اس لیے شرائط جمعہ نہ پائے جانے کیوجہ سے اس علاقہ میں نماز جمعہ ادا کرنا جائز نہیں بلکہ ظہر کی نماز پڑھی جائے۔

والدلیل علی ذالک

فی الدر المختار ج ۲ ص ۱۳۷ تا ۱۵۱

ویشترط لصحتها سبعة أشياء الاول: المصر ..... والثاني: السلطان والثالث: وقت الظهر ..... والرابع: الخطبة، والخامس: كونها قبلها، والسادس: الجماعة، والسابع: الاذن العام ـ

وفی الهندية ج ۱ ص ۱۴۵

ومن لا تجب عليهم الجمعة من أهل القرى والبوادي لهم أن يصلوا الظهر ـ

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: نعمت اللہ تونسوی
از دار الافتاء دار العلوم کبیر والا

الجواب صحیح
[illegible]
[illegible]
۲۳/۲/۱۴۴۳ھ

Scanned with CamScanner